مرزائیت کا دوسرا رخ

فرقے

حامد کمال الدین

جتنا بڑا زندیق وہ شخص ہے جو محمد ﷺ کے بعد کسی کو نبی مانے... اتنا ہی بڑا زندیق وہ شخص ہے جو دنیا کے کسی آدمی کے لیے **محمد ﷺ پر ایمان لائے بغیر (جبکہ وہ نبی ﷺ کی بابت جان چکا ہو) "نجات" کا امکان** تسلیم کرے۔

جتنا بڑا ملحد وہ اتنا ہی بڑا **ملحد اور منکرِ نبوتِ محمدؐ یہ**۔ اگرچہ محمد ﷺ پر ایمان کا دعویٰ وہ بھی کرتا ہے اور یہ بھی۔ محمد ﷺ کی شریعت پر چلنے کا دعویٰ اُس کو بھی ہے اور اِس کو بھی۔

خاتم المرسلین محمدؐ رسول اللہ ﷺ کی بعثت ہو جانے کے بعد... کرۂ ارض پر بسنے والے کسی ابن آدم کے لیے جو شخص مہاتما بدھ، زردشت یا گورونانک تو کیا... موسیٰ اور عیسیٰ علیہما السلام پر ایمان کو کافی قرار دے، یعنی **محمد ﷺ پر "ایمان لائے" اور "آپ ﷺ کی اتباع اختیار کیے" بغیر اس کے لیے نجات کا امکان تسلیم کرے**... تو اس کے کفر اور الحاد میں کوئی شک نہیں۔ اصولِ اسلام میں اِس معاملہ پر کوئی اِبہام نہیں۔

تمام اہل زمین پر **محمد ﷺ کی رسالت پر ایمان فرض** ہونا اور **محمد ﷺ پر ایمان لائے بغیر ان کو نجات کی کوئی صورت میسر نہ** ہونا... یہ اسلام کے محکمات میں سے ایک ہے۔

محکمات... جن کی طرف مشتبہ و موجبِ اشکال امور کو لوٹایا جاتا ہے۔

محکمات... جن کی روشنی میں مشتبہ امور کو سمجھا اور ان کی دلالت و حدود کا تعین کیا جاتا ہے۔

محکمات... جو اِشکال کے مقامات پر حَکَم اور فیصل ہوتے ہیں۔

محکمات... جن سے تعارض کی صورت میں ایک مشتبہ فہم کو رد کر دیا جاتا ہے، نہ کہ مشتبہ فہم سے ٹکرانے کی بنیاد پر ان **محکمات** کو رد کر دیا جاتا ہے۔

"محمد ﷺ کی رسالت تا قیامت... تمام بنی آدم کے لیے"... پر ایمان کو **"نجات"**

کی بنیاد تسلیم کرنا اور **اس کے بغیر آدمی پر دوزخ کا واجب ہونا**... اسلام کے محکمات میں سے ہے۔ "گلوبلائزیشن" کی حالیہ ضرورتوں کے پیش نظر آج اسلام کی ان بنیادوں کو ہلایا جانے لگا ہے۔ علماء نے "مرزائیت کے اِس دوسرے رخ" کا نوٹس نہ لیا تو آپ کی نئی نسل کے حق میں یہ قادیانیت سے بڑھ کر ایک فتنہ ثابت ہو سکتا ہے۔

براہِ کرم... علماء تک ہماری یہ درخواست پہنچائی جائے کہ "رسالتِ محمدی کی عالَمیت و ابدیت" پر عنقریب جو بڑے پیمانے پر گرد ڈالی جانے والی ہے اس کا پیشگی ادراک کریں، اور اِس مسئلہ کو، نیز اِس مسئلہ کے منکر کو زندیق اور ملحد ٹھہرانے کو، وقت کی گونج بنادیں۔

گلوبلائزیشن کی یہ آندھی ہمارے بہت سے کواڑ توڑ دینے والی ہے۔ آپ کے پڑھے لکھے دماغ اِس عفریت کے منہ میں جانے کو ہیں۔

ہمارا نظریاتی محاذ اِس وقت کا سب سے بڑا محاذ ہے۔

*****

قربِ قیامت کی نئی نئی دعوتوں کی بابت نبی ﷺ نے فرمایا تھا:

"يَكُونُ دُعَاةٌ عَلَى أَبْوَابِ جَهَنَّمَ, مَنْ أَجَابَهُمْ إِلَيْهَا قَذَفُوهُ فِيهَا", قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ, صِفْهُمْ لَنَا, قَالَ: "هُمْ قَوْمٌ مِنْ جِلْدَتِنَا, يَتَكَلَّمُونَ بِأَلْسِنَتِنَا"

"جہنم کے دروازوں پر کھڑے داعی ہوں گے، جو ان کی مانے وہ اسے جہنم میں پہنچائیں گے۔ میں (حذیفہ بن الیمانؓ) نے عرض کی: ہمیں ان کی نشانی بیان فرمادیجئے۔ فرمایا: وہ ہمارے ہی رنگ نسل کے لوگ ہوں گے، ہماری ہی زبانیں بولتے ہوں گے" (بخاری)

پس خبردار رہیے... ہر وہ نئی دعوت، جس پر اہل اسلام اِس سے پہلے نہ پائے گئے ہوں، جہنم کی دعوت ہے۔

(اِس موضوع کو تفصیل میں پڑھنے کے لیے ہماری کتاب "فہمِ دین کا مصدر" کا مطالعہ کیا جاسکتا ہے)۔